ولیمہ کی دعوت بڑے پیمانے پر نہیں کی، تو کیا ولیمہ ہو جائے گا؟

مجیب: مفتی علی اصغر صاحب مدظلہ العالی

فتوی نمبر: Nor:10224

تاریخ اجراء: 08صفر المظفر1441ھ/08اکتوبر2019ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی شخص کی اتنی استطاعت نہ ہو کہ وہ باقاعدہ وسیع پیمانے پر ولیمہ کرے، لہذا وہ شب زفاف کے بعد گھر میں ہی کھانا پکا کر سسرال کے کچھ افراد کو بلا کر دعوتِ ولیمہ کر لے، تو کیا اس کا ولیمہ ہو جائے گا؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ولیمہ ہو جائے گا، کیونکہ ولیمہ کے لیے یہ بات لازم و ضروری نہیں کہ وہ زیادہ اہتمام کے ساتھ ہی کیا جائے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ مرد اپنی حیثیت کے مطابق دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کرے۔

صحیح بخاری شریف کی حدیثِ مبارک ہے: ”قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اولم ولو بشاۃ“ یعنی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ولیمہ کرو، اگرچہ بکری ہی سے ہو۔

(صحیح البخاری، کتاب النکاح، جلد02، صفحہ777، مطبوعہ کراچی)

علامہ ابنِ حجر عسقلانی علیہ الرحمۃ اس حدیثِ مبارک کے تحت فرماتے ہیں: ”قال عیاض: واجمعوا علیٰ ان لا حد لاکثرھا، واما اقلھا فکذلک، و مھما تیسر اجزأ، و المستحب انھا علیٰ قدر حال الزوج“ یعنی قاضی عیاض علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ولیمہ کی دعوت کے لیے زیادتی کی کوئی حد نہیں، اسی طرح کمی کی بھی کوئی حد نہیں، بلکہ جو چیز میسر ہو جائے وہ کفایت کرے گی، البتہ شوہر کی حیثیت کے مطابق ولیمہ کی دعوت کا ہونا مستحب ہے۔

(فتح الباری شرح صحیح البخاری، جلد09، صفحہ293، مطبوعہ کراچی)

مرأۃ المناجیح میں ہے: ”اس حدیث سے معلوم ہوا کہ۔۔۔ ولیمہ کرنا سنت ہے۔۔۔ ولیمہ بقدرِ طاقت زوج ہو اس کے لیے مقدار مقرر نہیں۔ ملتقطاً“

(مرأۃ المناجیح، جلد05، صفحہ72، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاھور)

فتاوی امجدیہ میں ہے:”(ولیمہ کی)دعوت سنت کے لیے کسی زیادہ اہتمام کی ضرورت نہیں، اگر دو چار اشخاص کو کچھ معمولی چیز، اگرچہ پیٹ بھر نہ ہو، اگرچہ دال روٹی چٹنی روٹی ہو، یا اس سے بھی کم کھلاویں سنت ادا ہو جائے گی اور کچھ بھی استطاعت نہ ہو، تو کچھ الزام نہیں۔ملخصاً “

(فتاویٰ امجدیہ، جلد4، صفحہ 225-224، مکتبہ رضویہ، کراچی)

مفتی وقار الدین علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:”ولیمہ وہ دعوت ہے جو شبِ زفاف کی صبح کو اپنے دوست واحباب، عزیز واقارب اور محلے کے لوگوں کے لیے اپنی استطاعت کے مطابق کی جائے۔“

(وقار الفتاویٰ، جلد03، صفحہ 137، مطبوعہ بزم وقار الدین)